اعلم بالصواب !

الجواب سوال ثانی :

ایسے جدید مسائل اور ایسے فنی سوالات اور مسائلِ جدیدہ کا جواب لکھنا مجھ ایسے فرومایہ اور ہیچ مدان کے بس کی بات نہیں۔ ایسے سوالات کا جواب تو ان نابغہ روزگار علماء ربانی کا حصہ ہے۔ جنہیں قدرت نے تقوی، دیانت اور علم کے ساتھ ساتھ مجتہدانہ بصیرت بھی وافر عطا فرمائی ہے۔ بہرحال مختصر طور پر عرض ہے کہ عصرِ حاضر کے راسخ فی العلم علماء کرام اور مفتیان عظام نے بذریعہ ڈراپ (پچکاری) بھینس کے رحم میں صرف بھینسے کا مادہ منویہ داخل کر کے اس کو حاملہ کرنا جائز رکھا ہے۔ بشرطیکہ وہ مادہ منویہ بھینسے کا ہی ہو اور یہ مادہ کسی دوسری جنسِ حیوانی کا نہ ہو۔ تاکہ جنس تبدیل نہ ہو جائے اور نسل محفوظ رہے۔ لہٰذا اگر کسی بھینس کے رحم میں کسی بیل کا مادہ منویہ بھیجا جائے یا پھر کسی گائے کو حاملہ کرنے کے لیے کسی بھینسے کا مادہ ہو، تو یہ صورت باتفاق علماء شریعت ناجائز اور حرام ہو گی۔ کیونکہ اس طرح مویشیوں کی نسل اور باہمی فرق و امتیاز ختم ہو کر رہ جائے گا اور انجام کاران کی نسل تباہ ہو جائے گی۔

رہی یہ بات کہ گابھ کا یہ جدید طریقہ غیر فطری ہے۔ تو عرض ہے کہ حیوانوں میں فطری طریقہ کی حفاظت اگرچہ مطلوب ہے بلکہ احوط اور اسلم۔ تاہم فرض نہیں۔ کیونکہ حیوانات کسی آسمانی ضابطہ کے پابند اور مکلف نہیں ہوتے کہ ان کے حاملہ کرنے کے لیے بھی فطری طریقہ ہی کو اولیت دی جائے۔ ورنہ مشینی مرغیوں کی پیدائش بھی مرغیوں کے قدیم طریقہ پیدائش کے مقابلہ میں غیر فطری طریقہ ہے۔

جیسا کہ سب کو معلوم ہے۔ بایں ہمہ تمام علماء کرام ان کے حلال ہونے پر یک زبان ہیں۔ بہرحال بھینس وغیرہ کو اس طریقہ سے حاملہ ٹھہرانا جائز ہے۔ ھذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب !

محمد شفیق اقبال چک ۳۲۳ ج ب سے لکھتے ہیں :

کیا قبر پر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنی چاہیے یا کہ ویسے ہی کچھ پڑھنا چاہیئے؟ قرآن و حدیث کے مطابق جواب دیں !

الجواب بعون الوھاب :